جائے گی، لیکن اُس کے عوض مال ایک متعین مدت کے بعد وصول کیا جائے۔ اس کے جائز اور صحیح ہونے کے لیے حدیث اور فقہ کی رُو سے جو شرائط لازم ہیں، اُن میں اہم ترین شرائط، جن پر قریب قریب اتفاق ہے، ذیل میں درج ہیں:

۱- مال اور اُس کی قیمت کا ٹھیک ٹھیک اور واضح تعیّن کیا جائے، اُس کا وزن، اُس کی نوعیت اور قسم وغیرہ کی ایسی تشریح کر دی جائے کہ بعد میں اشتباہ یا اختلاف یا نزاع کی گنجایش نہ رہے۔

۲- مال ایسا ہونا چاہیے کہ اس نمونے یا اس قسم کا مال سودا کرتے وقت بازار میں بہ سہولت دستیاب ہو، یا عن قریب دستیاب ہو جانے کی توقع ہو۔

۳- جتنی مدت کے بعد مال وصول ہوگا، اُس مدت کا بھی ٹھیک تعیّن ہو۔

۴- قیمت بھی بالکل متعین اور مقرر ہو اور سودا کرتے وقت پیشگی ادا کر دی جائے۔

۵- سودے میں مال کی واپسی اور بیع کی منسوخی کی شرط نہ ہو۔

۶- اگر مال کے نقل و حمل میں دقّت اور مصارف کا سامنا ہو، تو پھر اُس مقام کا بھی تعیّن ضروری ہے جہاں وہ مال مشتری کے سپرد کیا جائے گا۔ (ایضاً، ص ۳۵۶-۳۵۷)

بلاسود بیمہ پالیسی

س: میرا بیٹا بیمہ پالیسی لینا چاہتا تھا۔ میں نے اسے منع کر دیا۔ الحمدللہ اس نے پالیسی نہیں لی۔ بعد میں اس نے بتایا کہ الفلاح بنک جو کہ مولانا تقی عثمانی نے بلاسود متعارف کرایا ہے، ان کی بیمہ پالیسی میں سود شامل نہیں ہے۔ کیا ان سے بیمہ پالیسی لی جاسکتی ہے؟

ج: آپ نے اپنے بیٹے کو بیمہ پالیسی لینے سے منع کیا اور بیٹے نے آپ کے حکم کی اطاعت کی۔ اس پر آپ دونوں مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس دینی جذبے کو آپ کے لیے دنیا اور آخرت میں رحمتوں اور برکتوں کا ذریعہ بنادے، آمین! مولانا تقی عثمانی صاحب محقق، عالمِ دین اور اسلامی معیشت کے ماہر ہیں۔ انھوں نے اگر کسی بنک کی پالیسی کو غیرسودی قرار دیا ہے تو وہ درست ہے۔ اس بنک کی پالیسی لی جاسکتی ہے۔ (مولانا عبدالمالک)